

## ۳۰ نومبر تک ریاستی ملازمین کو ریاست کی تبدیلی کا آخری موقع

- لکھنؤ: ۱۴ نومبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش نو تشکیل ایکٹ-۲۰۰۰ کے تحت اترپردیش ریاست کے کچھ حصہ کو الگ کر مورخہ ۹ نومبر ۲۰۰۰ کو اتر اٹھنڈ ریاست کی تشکیل کی گئی۔ ملازمین کے الاٹمنٹ کی کارروائی تقریباً مکمل ہو چکی ہے، پھر بھی ریاست کی تشکیل کے ۱۶ سال بعد بھی کچھ ملازمین کے ذریعہ وقتاً فوقتاً درخواست کر ریاست تبدیلی کی گزارش کی جاتی رہی ہے۔ ملازمین کے اسٹیٹ الاٹمنٹ کیلئے حکومت ہند کے ملازمین اور وزارت تربیت کے ماتحت ریاستی مشاورتی کمیٹی کی تشکیل کی گئی، ملازمین کے ریاست الاٹمنٹ کے معاملے پوری طرح سے نپٹ جانے کی صورت میں مذکورہ کمیٹی کو ختم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

یہ اطلاع اترپردیش ڈیپارٹمنٹ آف ری آرگنائزیشن کو آرڈینیشن کے پرنسپل سکریٹری جناب جتیندر کمار نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسی صورت میں حکومت ہند کے ذریعہ یہ طے کیا گیا ہے کہ باقی جو بھی ملازم ابھی ریاست کا الاٹمنٹ کرانا چاہتے ہیں، انہیں ایک آخری موقع دیتے ہوئے ان کے معاملہ کا تصفیہ کرتے ہوئے مشاورتی کمیٹی کو ختم کر دیا جائے۔

پرنسپل سکریٹری نے بتایا کہ فی الحال موجودہ ضوابط کے تحت اگر کوئی ملازم اپنی ریاست کے الاٹمنٹ کیلئے درخواست کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنی درخواست اترپردیش ری آرگنائزیشن کو آرڈینیشن سیکشن-۱، کمرہ نمبر-۵۱۲، پانچویں منزل، یوجنا بھون، لکھنؤ کو بلا ترخیر مورخہ ۳۰ نومبر ۲۰۱۷ تک مہیا کرانا یقینی بنائیں۔ اس مقررہ تاریخ کے بعد ریاست کی تبدیلی کیلئے موصول درخواستوں پر غور نہیں کیا جائیگا۔



## طلباء کو وظائف کی تقسیم

- لکھنؤ: ۱۴ نومبر ۲۰۱۷ء

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے آر.ٹی.آئی. کے تحت نوٹس جاری کر چیف ڈیولپمنٹ افسر مراد آباد کو حکم دیا کہ مراد آباد ساکن جناب قاسم سیفی کے ذریعہ مانگی گئی اطلاعات ۳۰ دنوں کے اندر مہیا کرائیں۔ بی.ڈی.او. جناب جتندر کمار کمیشن میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ طلباء وظائف اسکیم کے تحت کل ۳۰۳ طلباء کو ۲۲ لاکھ روپے کے وظائف تقسیم کیے گئے۔ ایک دیگر معاملہ میں ضلع انسپکٹر آف اسکول مراد آباد جناب شرد کمار نے کمیشن کو باور کرایا کہ راموتی میمورل انٹر کالج، بھگت پور، ٹانڈہ، مراد آباد میں کل ۱۵ طلباء کو وظیفہ دیا گیا۔ وظائف کی شکل میں تقریباً ۳ لاکھ ۹۲ ہزار روپے صرف ہوئے۔ مزید ایک اور معاملہ میں مدعی نے شہری ترقیات ایجنسی ڈوڈا، واٹرورکس احاطہ، مراد آباد سے بوسٹر کمپیوٹر سینٹر دین دیال نگر کے ایم.ڈی. نام کے ادارہ کے ذریعہ تربیت حاصل کرنے والوں میں تقسیم کیے گئے وظائف سے متعلق معلومات طلب کی تھی۔

جناب عثمان نے نوٹس جاری کر شہری ترقیات ایجنسی ڈوڈا، مراد آباد سے جناب ستیش کمار سنگھ کمیشن میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیپ اپ اسکیم کے تحت ۸۰ مستفیدین کے کھاتے میں کل ۹۶ ہزار روپے بھیجے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

## زرعی پیداوار کمشنر نے نیدر لینڈ کے سفیر اور نمائندہ وفد کے ساتھ میٹنگ کی

- لکھنؤ: ۱۴ نومبر ۲۰۱۷ء

نیدر لینڈ کے سفیر جناب الفونس استولانزگانے کہا ہے کہ نیدر لینڈ ڈیری، آلو، ٹماٹر اور گنا کے شعبہ میں جدید تکنیک کے توسط سے کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں اتر پردیش کا تعاون کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شعبوں میں پرسیسنگ کی تکنیک اختیار کر کم آبپاشی اور کم لاگت سے زرعی پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔

جناب الفونس آج بہو کھنڈی بھون میں ریاست کے زرعی پیداوار کمشنر جناب راج پرتاپ سنگھ سے ۱۱ رکنی نمائندہ وفد کے ساتھ اتر پردیش میں فوڈ پرسیسنگ کے توسط سے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے متعلق مختلف حکمت عملی پر تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش آبادی کے حساب سے ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ یہاں ترقی کے لئے سبھی ضروری امکانات موجود ہیں۔ نیدر لینڈ کے تکنیکی ماہرین تعاون دیکر پیداوار بڑھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ زرعی پیداوار کمشنر نے نمائندہ وفد کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ دو تہائی آبادی زراعت پر منحصر ہے۔ ملک کی ترقی میں اتر پردیش کا اہم رول ہے۔ پرنسپل سکریٹری زراعت امت موہن نے بتایا کہ محکمہ زراعت زرعی تحقیقی مراکز اور زرعی یونیورسٹیوں کے توسط سے زرعی شعبہ میں پیداوار بڑھانے پر زور دے رہا ہے۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹر باغبانی جناب ایس پی جوشی اور ڈائریکٹر مویشی پروری ڈاکٹر چرن سنگھ یادو نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔



## اطفال ادب دلچسپ اور سبق آموز ہونا چاہئے: دکشت

- لکھنؤ: ۱۴ نومبر ۲۰۱۷ء

اطفال ادب دلچسپ اور بچوں میں مثبت فکر پیدا کرنے کے لائق ہونا چاہئے۔ ادباء کے ذریعہ کھیل-کھیل میں ساری باتیں بتادی جائے جو بچوں کے کام آئے۔ یہ باتیں مشہور ادیب جناب سوربہ پرساد دکشت نے آج یہاں ایشیال آڈیٹوریم، لکھنؤ میں منعقد ابھندن پرو-۲۰۱۶ اور سرس کاویہ گوشٹھی میں بطور مہمان خصوصی اپنے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ دواریکا پرساد مہیشوری سمیت متعدد ادباء نے اطفال ادب کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

اترپردیش ہندی سنسٹھان کے کارگزار صدر جناب سدا نند پرساد گپت نے کہا کہ اطفال ادب بہت تخلیق ہو رہا ہے۔ آج۔ کل اساتذہ جس موضوع پر درس دیتے ہیں، اس کو اس موضوع کا علم بہت کم ہوتا ہے، یہ بہت بڑا علمیہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اطفال ادب کی ذمہ داری بہت بڑی ہے۔

اس موقع پر محترمہ نیلم راکیش کوسبھدرا کماری چوہان، خواتین اطفال ادب ایوارڈ، جناب سندر لال ارونیش کمار سوہن لال دیویدی، اطفال نظم اعزاز، ڈاکٹر دینیش پاٹھک 'ششی' کو امرت لال ناگر، اطفال کہانی اعزاز، جناب انشومان کھرے کو ڈاکٹر راج کمار ورمما، اطفال نائٹک اعزاز اور محترمہ الکا پرمود کو جگپتی اطفال سائنس قلم بند ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انعام یافتگان کو سند اور ۵۱ ہزار روپے کی رقم انعام کے طور پر دی گئی۔

☆☆☆☆☆

## امداد باہمی اداروں کے فیصلوں میں شفافیت ہو

- لکھنؤ: ۱۴ نومبر ۲۰۱۷ء

امداد باہمی اداروں میں بہتر نظام (good governance) کیلئے یہ ضروری ہے کہ ادارہ کے فیصلے ہر سطح پر شفاف اور غیر جانبدارانہ ہو اور اراکین، گراہکوں اور ادارہ کے تئیں جوابدہی کے احساس کے ساتھ کام کیا جائے۔

ان خیالات کا اظہار کمشنر اور رجسٹرار، امداد باہمی جناب اے جے کمار چوہان (آئی. اے. ایس.) نے ۶۴ ویں کل ہند امداد باہمی ہفتہ کے افتتاحی موقع پر سہکار تاج بھون میں منعقد تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ جناب چوہان نے کہا کہ جدید تکنیک کے استعمال سے امداد باہمی اداروں کو مزید مفاد عامہ کے لائق بنانے کے ساتھ ساتھ امداد باہمی اداروں میں بہتر نظام قائم کرنے کیلئے اور اس کو مزید مستحکم و لائق بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

جناب دھرمیندر سنگھ نیچنگ ڈائریکٹر اتر پردیش اسٹیٹ کنسٹرکشن کوآپریٹو فیڈریشن لمیٹڈ، لکھنؤ نے تقریب کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ادارہ کے اراکین بیدار ہوں، ادارہ کو منظم کرنے کیلئے پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ کام کریں۔ منجمنٹ اور ملازمین کے مابین بہتر تال میل ہو، امداد باہمی ضوابط اور اقدار پر مثبت جذبہ کے ساتھ عمل کیا جائے۔ کل ہند امداد باہمی ہفتہ کے موقع پر "Good Governance and Professionalisation Through Cooperatives" کے طور پر منایا جائیگا۔

اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر اور ایڈیشنل رجسٹرار جناب ایس. سی. دیویدی، کے. پی. سنگھ اور آلوک دکشت سمیت ڈپٹی کمشنر اور ڈپٹی رجسٹرار امداد باہمی نیز امداد باہمی محکمہ کے افسران / ملازمین موجود تھے۔

## ریاست میں ۴۵۸ لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریداری

- لکھنؤ: ۱۲ نومبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش میں ۲۵ ستمبر سے سہارا قیمت اسکیم کے تحت شروع کی گئی دھان کی خریداری بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ اب تک ۳۲۰۲ لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریداری کی گئی ہے، جو کہ گذشتہ سال اسی مدت میں کی گئی خریداری ۵۸ لاکھ ۳۶۱۳۵ میٹرک ٹن سے تین گنا زیادہ ہے۔

محکمہ غذا و رسد سے موصول رپورٹ کے مطابق آج ۱۹ء ۱۰ لاکھ ۳۷ میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی۔ کسانوں کو واجب الادا ۲۰ لاکھ ۱۰ روپے کے مقابلے صد فیصد ادائیگی کی جا چکی ہے اور اس سے ۳۲ لاکھ ۳۲۲ میٹرک ٹن کسانوں مستفید ہو چکے ہیں۔

معلوم ہو کہ حکومت نے خریف خرید سال ۱۸-۲۰۱۷ کے تحت ۵۰ لاکھ میٹرک ٹن دھان خریداری کا نشانہ رکھا ہے، جس کے مقابلے ۱۵ لاکھ ۹۰ فیصد خریداری ہو چکی ہے۔ دھان خریداری کیلئے ریاست میں تقریباً ۳۲۰۲ لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی ہے۔ ان مراکز پر کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو، اس کا پورا-پورا خیال کرتے ہوئے مکمل بندوبست کیے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆